REOD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ
عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ
یوم شنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

الفضل ربوہ

۱۹ رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۵ تبلیغ ۱۳۴۱ ہش ۲۵ فروری ۱۹۶۲ء | نمبر ۴۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۴ فروری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح ۹ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے کل بھی حضور حسب معمول سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

خاص خدائی تصرّف کے ماتحت دُنیا زیادہ سے زیادہ اسلام کی طرف مائل ہوتی جارہی ہے

مختلف ممالک کی طرف سے مبلغینِ اسلام بھجوانے کے مطالبات دن بدن بڑھ رہے ہیں

تعلیم یافتہ نوجوان آگے آئیں اور اپنی زندگیاں خدمتِ اسلام کے لئے وقف کریں

ایک مبلغِ اسلام کے اعزاز میں منعقد ہونیوالی الوداعی تقریب میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ ۲۴ فروری۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نے کل شام مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کے اعزاز میں منعقد کی گئی ایک الوداعی تقریب میں صدارتی تقریر ارشاد فرماتے ہوئے احمدی نوجوانوں کو اپنی زندگیاں خدمتِ اسلام کے لئے وقف کرنے کی پُرزور تحریک فرمائی۔ آپ نے فرمایا آج خدائی تصرف کے ماتحت دنیا زیادہ سے زیادہ اسلام کی طرف مائل ہوتی جارہی ہے یہی وجہ ہے مختلف ممالک کی طرف سے مبلغین اسلام بھجوانے کے مطالبات پہلے کی نسبت بہت زیادہ تعداد میں موصول ہو رہے ہیں۔ ان حالات میں تعلیم یافتہ احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ آگے آئیں اور خدمتِ اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرکے حق کی متلاشی روحوں تک اسلام کا پیغام پہنچائیں۔ اس ضمن میں آپ نے بالخصوص خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائی کہ وہ نوجوانوں پر وقفِ زندگی کی اہمیت واضح کرکے انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں زندگیاں وقف کرنے کی تحریک کریں۔

مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ جو عنقریب اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرون پاکستان تشریف لے جارہے ہیں کے اعزاز میں یہ الوداعی تقریب محلہ دارالصدر جنوبی کی طرف سے کل ساڑھے پانچ بجے شام دفاتر تحریک جدید کے کمیٹی روم میں وسیع پیمانے پر منعقد کی گئی تھی۔ اس میں محلہ دارالصدر جنوبی کے احباب اور بعض ناظر و وکلاء صاحبان کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر، محترم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ محترم میر داؤد احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بھی شرکت فرمائی۔

تقریب کا آغاز محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر کی صدارت میں تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ جو محترم جناب ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے کی۔ ازاں بعد مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب صدر محلہ دارالصدر جنوبی و مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے محترم باجوہ صاحب موصوف کی خدمت میں اہل محلہ کی طرف سے الوداعی ایڈریس پیش کیا۔ جس میں آپ کی خدماتِ سلسلہ کا ذکر کرتے ہوئے دعا کی گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آئندہ بھی بیش از پیش خدمتِ سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ یاد رہے مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ محلہ دارالصدر جنوبی میں ہی رہائش رکھتے ہیں۔ آپ قبل ازیں امام مسجد لنڈن کی حیثیت سے انگلستان میں فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے ہیں۔ نیز سالہا سال آپ مجلس تحریک کے رُکن رہے ہیں اور آپ نے مختلف اوقات میں بحیثیت وکیل اعلیٰ، وکیل التبشیر، وکیل الزراعت اور وکیل التعلیم خدمات سرانجام دی ہیں۔ اب آپ ایک دفعہ پھر تبلیغ اسلام کی غرض سے بیرون پاکستان تشریف لے جا رہے ہیں۔

مکرم باجوہ صاحب کی جوابی تقریر کے بعد جو شکریہ اور دعا کی درخواست پر مشتمل تھی صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ تقریب مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کو الوداع کہنے کی غرض سے منعقد کی گئی ہے۔ آپ یہاں وکیل التعلیم کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ آپ کا بحیثیت وکیل اہم ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوکر تبلیغِ اسلام کی (باقی دیکھیے صفحہ ۸ پر)

ربوہ کا موسم

ربوہ ۲۴ فروری۔ گذشتہ رات ۱۲ بجے کے قریب یہاں تیز آندھی آئی۔ اور کچھ دیر بارش بھی ہوئی۔ اس کی وجہ سے موسم پھر کسی قدر خنک ہوگیا ہے۔

نُصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب

سنگِ بنیاد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے رکھا

ربوہ — مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۶۲ء کی شام کو نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب عمل میں آئی۔ سنگ بنیاد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے اپنے دستِ مبارک سے رکھا اور اجتماعی دعا کرائی۔ اس مبارک تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خواتین مبارکہ کے علاوہ ربوہ کی بہت سی دیگر مستورات نے بھی شرکت فرمائی۔ تقریب کے بعد دن غروب ہونے پر محترمہ امۃ العزیز عائشہ صاحبہ ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول کی طرف سے مہمانوں کی افطاری اور کھانے سے تواضع کی گئی۔ نیز بچوں میں شیرینی تقسیم کرکے ان کا منہ میٹھا کرایا گیا۔ یاد رہے نصرت گرلز ہائی سکول کی نئی عمارت شارع مبارک کے جنوبی سرے پر محلہ دارالصدر جنوبی میں مسجد محمود سے ملحق ایک وسیع احاطہ میں تعمیر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جماعت کے اس اہم تعلیمی ادارہ کی روز افزوں ترقی اور کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (نامہ نگار)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ فروری ۶۲ء

تخلّقوا باخلاق اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

انی جاعلٌ فی الارض خلیفہ

یعنی تحقیق میں زمین پر خلیفہ برپا کروں گا۔ خلیفہ جانشین کو کہا جاتا ہے اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ اصل کے بعد ہی کسی کا جانشین ہو۔ بعض لوگوں نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت میں جو جانشین کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اور آپ نے جو یہ فرمایا ہے کہ :-

"چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے اس لئے انجمن کو دنیاداری کے رنگوں سے بکلّی پاک رہنا ہوگا۔ اور اس کے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں۔"
(الوصیت ص ۳۱)

اس سے یہی دھوکا کھایا ہے۔ انہوں نے یہ سمجھا کہ جانشین صرف کسی کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔ حالانکہ لفظ خلیفہ جس کا جانشین ترجمہ کیا ہے از روئے آیہ مذکورہ بالا جس کا خلیفہ ہو اس کی موجودگی میں بھی ہو سکتا ہے۔ اس آیہ کریمہ میں جو لفظ خلیفہ استعمال ہوا ہے وہ ایسی ہستی کے لئے استعمال نہیں ہوا لیئے جو کسی کے بعد اس کی جگہ مقرر ہو۔ بلکہ یہاں خلیفہ سے مطلب اللہ تعالیٰ کا خلیفہ یا جانشین ہے جو اللہ تعالیٰ کی نیابت فی الارض کرے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو یہاں ایک حقیقت کو بھی واضح کر دیا ہے یعنی خلیفہ کا جانشین۔ معترضین کا یہ خیال کہ خلیفہ صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے استعمال ہوا صحیح نہیں ہے بلکہ یہ لفظ یہاں جماعت احمدیہ میں سلسلہ خلافت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یعنی جو بھی خلیفہ موجود ہو انجمن اسکی جانشین ہوگی۔ خلیفہ کا لفظ اس عبارت میں وہی اسلامی اصطلاح کے مطابق استعمال ہوا ہے۔ جو خلفائے اسلام کے متعلق وضع کی گئی تھی اور اس معنی میں خلیفہ کے معنی کسی کے بعد کے آنے والے کے ہوں گے۔

الغرض قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیہ کریمہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ زندہ کا بھی خلیفہ یا جانشین ہو سکتا ہے کیونکہ اس آیہ میں خلیفہ سے مراد اللہ تعالیٰ کا خلیفہ فی الارض ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اور کون زندہ ہو سکتا ہے۔

یہ باتیں تو ہم نے برسبیل تذکرہ یہاں بیان کی ہیں۔ اصل بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے جو لفظ خلیفہ استعمال کیا ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے یہ بنی نوع انسان کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ہمیں ان معانی پر اعتراض نہیں ہے تاہم جہاں تک ہم نے غور کیا ہے یہ لفظ خاص کر ایسے انسان کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ جس کو دنیا کے سامنے نمونہ کے طور پر نیکی کا نمونہ بنایا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ گو یہ لفظ جہاں تمام انسانوں کے لئے عام ہو سکتا ہے وہاں اس کا ایک خاص اطلاق بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ انسانوں کے لئے استعمال کیا ہے ایسا شخص جو الٰہی اخلاق کا نمونہ دنیا کے سامنے رکھے یعنی تمام بنی نوع انسان کے علاوہ خاص طور پر حضرت آدم علیہ السلام کے لئے یہ لفظ استعمال کیا ہے۔

انبیاء علیہم السلام ہی صحیح معنوں میں زمین پر اللہ تعالیٰ کے خلیفہ یا جانشین ہوتے ہیں کیونکہ وہ اخلاق اللہ کا مظہر ہوتے ہیں اس معنی کے لئے یہ قرینہ بھی ہے کہ فرشتوں کو اس پر اعتراض تھا کیونکہ ان کے خیال میں نبی اللہ یا خلیفۃ اللہ دنیا میں نیکی کا نمونہ پیش کر کے مخالفین کا امتیاز پیدا کر دے گا جس سے انسانی خون ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا اسماء اشیاء آدم کو سکھانے کے معنی یہ بھی ہیں کہ وہ اشیاء صحیح استعمال دنیا کو سکھائے گا۔ ایسے معنی جس سے عوام اخلاق اللہ کی تعلیم و تربیت حاصل کریں گے اور اس طرح تکمیل انسانیت ہوگی۔ تاریخ انبیاء علیہم السلام سے واضح ہے کہ جب بھی کوئی نبی آتا رہا ہے اس کے مخالفین بھی ہوتے رہے ہیں اور انسانوں کا خون بہتا رہا ہے۔

یہ لوگ اخلاق اللہ میں بنی نوع انسان کا نمونہ پیش کرتے ہیں تاکہ انسان اللہ تعالیٰ کے اخلاق اپنے آپ میں پیدا کرے۔ الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الوصیت کے اوپر کے حوالہ میں جو فرمایا ہے کہ "چونکہ انجمن خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے اس لئے انجمن کو دنیاداری کے رنگوں سے بکلّی پاک رہنا ہوگا اور اس کے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں۔"
(الوصیت ص ۳۱)

"انجمن کے تمام ممبر ایسے ہوں گے جو سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوں اور پارسا طبع اور دیانتدار ہوں اور اگر آئندہ کسی کی نسبت یہ محسوس ہوگا کہ وہ پارسا طبع نہیں ہے یا یہ کہ وہ دیانتدار نہیں یا یہ کہ وہ ایک چالباز ہے اور دنیا کی ملونی اپنے اندر رکھتا ہے تو انجمن کا فرض ہوگا کہ بلا توقف ایسے شخص کو اپنی انجمن سے خارج کرے اور اسکی جگہ اور مقرر کرے۔" (الوصیت ص ۳۰)

یہ اسی لئے کہا ہے کہ چونکہ انجمن خلیفہ کی جانشین ہے اس کو دنیاداری کے رنگوں سے بکلّی پاک رہنا ہوگا اور اسکے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں۔ رسالہ الوصیت میں یہاں جس انجمن کا ذکر ہے وہ انجمن کارپرداز قبرستان (بہشتی مقبرہ) ہے جیسا کہ ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیت کی شق اول سے معلوم ہوتا ہے جو حسب ذیل ہے۔

"اول یہ کہ جب تک انجمن کارپرداز مصالح قبرستان اس امر کو شائع نہ کرے کہ قبرستان باعتبار لوازم ضروری کے من کل الوجوہ تیار ہو گیا ہے۔ اس وقت تک جائز نہ ہوگا۔" وغیرہ وغیرہ
(رسالہ الوصیت ص ۲۵)

اس سے ظاہر ہے کہ یہ انجمن جو خلیفہ وقت کی جانشین ہے اس کے ارکان بھی خاص طور پر اخلاق اللہ کا نمونہ ہونے چاہئیں کیونکہ جماعت کے افراد کے سامنے ان کا کردار بھی بطور نمونہ کے ہوتا ہے کیونکہ وہ خلیفہ کے جانشین ہوتے ہیں یعنی خلیفہ کے اخلاق کا مظہر ہوتے ہیں جو خود اخلاق اللہ کا مظہر ہوتا ہے اس طرح اللہ تعالیٰ نے انسانی تربیت کا سلسلہ قائم کیا ہے۔ عام لحاظ سے انسانوں کی فلاح اسی میں ہے کہ وہ اخلاق اللہ کو اپنائیں جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وضاحت فرمائی ہے :-

"میرے دل میں یہ بات آتی ہے کہ الحمد للہ رب العلمین الرحمٰن الرحیم مالک یوم الدین سے یہ ثابت ہے کہ انسان صفات کو اپنے اندر لے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ساری صفتیں سزاوار ہیں جو رب العلمین ہے۔ یعنی ہر عالم میں۔ نطفہ میں مضغہ وغیرہ سارے عالموں میں غرض ہر عالم میں۔ پھر رحمٰن ہے۔ پھر رحیم ہے اور مالک یوم الدین ہے۔ اب ایاک نعبد جو کہتا ہے تو گویا اس عبادت میں وہی ربوبیت۔ رحمانیت۔ رحیمیت اور مالکیت صفات کا پرتو انسان کو اپنے اندر لینا چاہیئے۔ کمال عبد انسان کا یہی ہے کہ تخلقوا باخلاق اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو جاوے اور جب تک اس مرتبہ تک نہ پہنچ جاوے نہ تھکے نہ ہارے اس کے بعد خود ایک کشش اور جذب پیدا ہو جاتا ہے جو عبادتِ الٰہی کی طرف اُسے لے جاتا ہے اور وہ حالت اس پر وارد ہو جاتی ہے جو یفعلون ما یؤمرون کی ہوتی ہے"
(الحکم جلد ۵ نمبر ۱۹ صفحہ ۲ مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۰۱ء)

یہ کہ انبیاء علیہم السلام اللہ تعالیٰ کے خلیفہ یا مظہر ہوتے ہیں اس کے متعلق بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"رحمانیت کا مظہر تام محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ کیونکہ محمد کے معنے ہیں بہت تعریف کیا گیا۔ اور رحمان کے معنی ہیں بلا مزد و بن مانگے بلا تفریق مومن و کافر کو دینے والا۔ اور یہ صاف بات ہے کہ جو بن مانگے دے گا۔ اسکی تعریف ضرور کی جائے گی پس محمد میں رحمانیت کی تجلی تھی اور اسم احمد میں رحیمیت کا ظہور تھا کیونکہ رحیم کے معنے ہیں محنتوں اور کوششوں کو ضائع نہ کرنے والا اور احمد کے معنے ہیں تعریف کرنے والا اور یہ بھی عام بات ہے کہ وہ شخص جو کسی کا عمدہ کام کرتا ہے وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اس کی محنت پر ایک بدلہ دیتا ہے اور اس کی تعریف کرتا ہے۔ اس لحاظ سے احمد میں رحیمیت کا ظہور ہے۔ پس اللہ محمد (رحمٰن) احمد (رحیم) ہے۔ گویا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی ان دو عظیم الشان صفات رحمانیت و رحیمیت کے مظہر تھے۔"
(روحانی خزائن جلد دوم ص ۱۳۵/۱۳۶)

الغرض آیہ انی جاعلٌ فی الارض خلیفہ سے واضح ہے کہ انبیاء علیہم السلام کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کے سامنے اخلاق اللہ کا نمونہ بنایا ہے تاکہ عوام ان کے نمونہ پر تخلقوا باخلاق اللہ کے مدارج حاصل کریں +

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

— سالانہ کانفرنس کا انعقاد
— لٹریچر کی وسیع اشاعت
— بہتر (۷۲) افراد کا قبول اسلام

از مکرم مولوی محمد منور صاحب مبلغ انچارج ٹانگانیکا مشن ۔ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

سالانہ کانفرنس

گزشتہ ماہ اگست میں ہمارے مشن کی سالانہ کانفرنس منعقد ہوئی اس کے متعلق قبل از وقت مقامی انگریزی اور سواحیلی اخبارات میں خبر شائع ہوئی کہ ۶، ۷، ۸ اگست کو جماعہائے احمدیہ ٹانگانیکا کی پہلی کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ نمائندگان کی اکثریت افریقن احباب پر مشتمل تھی اور ساری کارروائی سواحیلی زبان میں ہوئی۔ کانفرنس کی صدارت کے فرائض خاکسار نے ادا کئے اور تمام نمائندگان نے نہایت عمدگی، اخلاص اور قابلیت سے رائے دی ؛

بجٹ آمد و خرچ پاس کرنے کے علاوہ وزیر اعظم کی خدمت میں شکریہ کی قرارداد پاس کی گئی کہ انہوں نے بڑی دانائی سے ملک کی راہ نمائی کی ہے۔ اور مختلف اقوام کے افراد کے درمیان امن و امان قائم رکھا ہے ایک سکول کھولنے اور مساجد تعمیر کرنے کی تجاویز بھی پاس کی گئیں۔ نیز یہ کہ دو افریقن طلباء کو اعلیٰ دینی تعلیم کے لئے ربوہ بھجوایا جائے وغیرہ

کانفرنس کے اختتام پر اس کی مختصر رپورٹ اور اہم فیصلہ جات یہاں کے اہم انگریزی اخبار "ٹانگانیکا سٹینڈرڈ" میں شائع ہوئے مشن کے اخبارات اور ہمارے نائیجیریا کے ہفت روزہ "دی ٹرتھ" میں مفصل رپورٹ شائع ہوئی۔ جماعتوں کو فیصلوں کی نقول بھجوائی گئیں اور بعد میں ان کو یاددہانی بھی کرائی گئی ہے کہ فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی جائے۔

نئے مبلغ کی آمد

عرصہ زیر رپورٹ میں ربوہ سے نئے مبلغ مولوی عبدالخالق صاحب یہاں پہونچے ہیں پہلے مغربی افریقہ اور پھر ایران میں بطور مبلغ کے کام کر چکے ہیں۔ یہاں آکر انہوں نے مبلغین کلاس کا چارج لینا تھا جو افریقن طلباء پر مشتمل ہے۔ مولوی صاحب موصوف کی آمد کی خبر سنکر برادرم مکرم شیخ عمری عبیدی صاحب میئر دارالسلام۔ خاکسار اور دوسرے احمدی وغیر احمدی احباب ان کے استقبال کے لئے سٹیشن پر پہونچے۔ اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے۔ ان کی آمد اور استقبال کی خبر اور ان کے سابقہ تبلیغی تجربہ کا ذکر بھی مذکورہ بالا اخبار میں چھپا اور کثرت سے لوگوں کو آپ کی آمد کا علم ہو گیا۔ مولوی صاحب موصوف نے آتے ہی سواحیلی زبان سیکھنی شروع کر دی ہے۔ تاکہ فرائض کو اچھے طور پر بجا لا سکیں یہاں آکر انہیں دمہ کی شکایت ہو گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت بخشے اور انہیں اس ملک کے لوگوں کی خدمت اور راہ نمائی کی توفیق بخشے۔ آمین

نئے معلمین

سالانہ کانفرنس کے بعد مشنری کلاس کے دو فارغ التحصیل نوجوانوں کو تبلیغ کے لئے بھجوایا۔ ایک ہمارے پرانے مشن ٹبورا میں کام کر رہے ہیں اور دوسرے ازنگا گئے ہیں جہاں پہلے ہمارا کوئی مبلغ نہیں تھا۔ تھوڑے عرصہ سے وہاں کچھ افراد ہمارا لٹریچر پڑھ کر جماعت میں شامل ہونے شروع ہوئے تھے اور ان کی طرف سے خطوط آ رہے تھے کہ وہاں کوئی باقاعدہ مبلغ بھجوایا جائے کانفرنس سے واپس جاتے ہوئے مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نئے معلم عمر عبداللہ صاحب کو ہمراہ لے گئے اور ان کا تعارف علاقہ کے لوگوں اور حکام سے کرایا۔ اور پرانے احمدیوں سے بھی ملاقات کرائی۔ ان کے وہاں پہونچتے ہی ۲۶ نئے افراد جماعت میں شامل ہو گئے۔ الحمدللہ نئے معلم صاحب وہاں عمدگی سے کام کر رہے ہیں۔ بچوں کو روزانہ دینیات کی تعلیم دیتے ہیں۔ چند بچوں نے کئی سورتیں قرآن مجید کی زبانی یاد کر لی ہیں اور عربی سیکھ رہے ہیں۔ معلم صاحب جماعت کا سواحیلی لٹریچر فروخت کرتے ہیں۔

پارٹی میں شمولیت

۱۵ اکتوبر کو دارالسلام کے میئر مکرم شیخ امری عبیدی صاحب نے جو کئی سال تک ہمارے مبلغ کے طور پر کام کرتے رہے ہیں۔ کینیا کونی سے آنے والے قومی لیڈروں کے اعزاز میں دوپہر کے کھانے کی دعوت کا انتظام کیا۔ خاکسار ان دنوں سخت انفلوئنزا کا شکار تھا۔ لیکن جماعتی مفاد کے مدنظر دعوت میں شامل ہوا۔ حسن اتفاق سے مہمان ایک گھنٹہ دیر سے پہونچے۔ اس طرح خاکسار کو ٹانگانیکا کے متعدد معزز افراد سے ملنے اور گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبران۔ وزراء اور مسلمان لیڈروں سے ملاقات کی۔ بعد میں جب مہمان آئے۔ تو ان میں سے اکثر نیروبی کے رہنے والے تھے۔ جن سے کئی بار ملاقات ہو چکی تھی۔ وہ بھی بڑے تپاک سے ملے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ کینیا کے مشہور قومی لیڈر مسٹر جومو کنیاٹا اور ان کے پرائیویٹ سیکرٹری سے ملا۔ دونوں نے ہمارا سواحیلی ترجمۃ القرآن پڑھا ہوا ہے۔ ایک اور مشہور لیڈر مسٹر پال سے ملا۔ وہ بھی اپنی نظر بندی کے دوران ترجمۃ القرآن اور ہمارا دوسرا لٹریچر پڑھتے رہے ہیں۔ مسٹر ٹام مبویا سے بھی ملا۔ انہیں چند سال قبل میں نے نیروبی میں ترجمۃ القرآن پیش کیا تھا۔ اور کئی مہمانوں سے ملا۔ جن میں سے بعض اس علاقہ سے آئے ہوئے تھے جہاں میں نے کئی سال تبلیغ کی ہے۔ اور ان کی قبائلی زبان بھی سیکھ لی تھی۔ ان سے ان کی زبان میں گفتگو کی جس سے وہ بہت محظوظ ہوئے اور جماعت کے کام کی تعریف کی۔

طباعت لٹریچر

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کا سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق شاندار مضمون جس کا انگریزی ترجمہ ریویو آف ریلیجنز میں چھپا تھا۔ سواحیلی زبان میں بھی "اسوۂ حسنہ" کے نام سے طبع کرایا گیا ہے۔ اس کا مختصر دیباچہ خاکسار نے لکھا ہے۔ جس میں افریقنوں کو توجہ دلائی ہے۔ کہ جب تک وہ انگریزوں کے ماتحت تھے انہیں مختلف طریقوں سے ورغلا کر عیسائیت

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدانمائی کا آئینہ

"خدا برحق ہے لیکن اس کا چہرہ دیکھنے کا آئینہ وہ مونہہ ہیں جن پر اسکے عشق کی بارشیں ہوئیں جن کے ساتھ خدا ہمکلام ہوا کہ جیسے ایک دوست دوست سے وہ غلبہ محبت سے دوئی کے نقش کو مٹا کر توحید کی کامل حقیقت تک پہنچے۔ کیونکہ توحید صرف یہی نہیں ہے کہ الگ رہ کر خدا کو ایک جاننا۔ اس توحید کا تو شیطان بھی قائل ہے بلکہ ساتھ اس کے یہ بھی ضروری ہے کہ عملی رنگ میں یعنی محبت کے کامل جوش سے اپنی ہستی کو محو کر کے خدا کی وحدت کو اپنے پر وارد کر لینا یہی کامل توحید ہے جو مدار نجات ہے جس کو اہل اللہ پاتے ہیں۔ پس یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ خدا ان میں اترتا ہے۔ کیونکہ خلا اپنے تئیں بالطبع پُر کرنا چاہتا ہے۔ لیکن وہ اترنا جسمانی طور سے نہیں ہے بلکہ اس طور سے ہے جو کیف اور کم سے بلند تر ہے۔ غرض خدا کی خاص تجلی سے حقیقی راستبازوں میں وہ برکتیں پیدا ہو جاتی ہیں جو خدا میں ہیں اور ان کی زندگی معجزانہ زندگی ہو جاتی ہے۔ اور وہ بدلائے جاتے ہیں اور ان کا وجود ایک نیا وجود ہو جاتا ہے جسکو دنیا دیکھ نہیں سکتی۔ پر سعید لوگ اس کے آثار کو دیکھتے ہیں۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۵۰-۵۱)

داخل کیا جاتا تھا اور وہ کسی حد تک مجبور بھی تھے لیکن آزاد ہو جانے کے بعد اب ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے عقائد پر نظر ثانی کریں اور بغیر کسی قسم کے دباؤ کے خود سوچ کر فیصلہ کریں کہ خدا کا کون سا برگزیدہ انسان ان کے لئے نمونہ بن سکتا ہے ہمارے خیال میں وہ برگزیدہ نبی حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں۔ جن کی ساری زندگی محفوظ ہے، اور جن کی زندگی کا ہر شعبہ نہ صرف اپنی ذات میں کمل ہے بلکہ مقابلۃً بھی وہ اعلیٰ اور ارفع ہے۔ اسی لئے ہم آپؐ کے اسوہ حسنہ کو آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں، تا آپ ان کے شمائل سے واقف ہو کر ان کو اپنے لئے مشعل راہ بنا سکیں۔ یہ کتابچہ پانچ ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا ہے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ تعالےٰ کا مضمون "دورخی وفاداری" کا بھی سواحیلی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ پہلے اسے اپنے سواحیلی اخبار میں طبع کرایا جائے گا، بعد میں اگر حالات نے اجازت دی تو اسے بھی کتابچہ کی صورت میں طبع کرا لیا جائے گا۔ ٹانگا نیکا میں بالخصوص اس مضمون کی اشاعت کی ضرورت ہے۔

جولائی کے مہینہ میں خاکسار نے کیتھولک پادریوں کو جو مشورے دئیے تھے ان کا بیشتر حصہ مٹوارا کے کیتھولک اخبار نے سواحیلی میں شائع کیا۔ اس مضمون کو پمفلٹ کی صورت میں دس ہزار کی تعداد میں چھپوایا گیا تھا۔ جس میں سے پانچ ہزار ٹانگانیکا کے مختلف حصوں میں تقسیم کرا دیا گیا ہے۔ مکرم مولوی عبد الخالق صاحب اور خاکسار نے دارالسلام شہر میں بھی اس کو تقسیم کیا۔ مسلم و عیسائی افریقنوں نے اسے شوق سے پڑھا ہے۔ چونکہ اس میں مسلمانوں کے حقوق کا معقول دفاع کیا گیا تھا اور عیسائیوں کو اسلامی تعلیم کی طرف دعوت دی گئی تھی اس لئے مسلمانوں نے اسے بہت پسند کیا ہے۔

ملکی لوگوں کے رجحان کو مدنظر رکھتے ہوئے سواحیلی زبان میں بیعت فارم پانچ ہزار کی تعداد میں طبع کرائے گئے۔ ہمیں یہ شرائط بیعت بھی ساتھ ہیں جو اپنی ذات میں مستقل تبلیغ ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے بعض افراد جماعت میں شامل ہوئے الحمد للہ۔

حضرت اقدس کا پیغام

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں احباب جماعت دارالسلام کو صدقہ اور دعا کی تحریک کی۔ فوری طور پر مردوں نے ایک بکرے کی قیمت جمع کر لی۔ اور مستورات نے بھی اسی وقت ایک بکرے کی قیمت بھجوا دی۔ حضور کی صحت کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ اگلے دن دونوں بکرے صدقہ کے طور پر تقسیم کر دئیے گئے اور غرباء کے گھر جا کر گوشت پہنچایا۔ اسی دن بھی دعا کی گئی ٹانگانیکا کی دوسری جماعتوں کو بھی صدقہ دعا اور روزوں کی تحریک کی۔

چند دنوں کے بعد حضور کا جماعت کے نام پیغام موصول ہوا۔ جس میں تبلیغ کی مہم کو تیز تر کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی تھی۔ مکرم شیخ امری عبیدی صاحب نے اس پیغام کا سواحیلی میں ترجمہ کیا اور اسے اسی وقت سائیکلو سٹائل کرکے اور اس پر عمل کرنے کے لئے چند مشورہ جات کا اضافہ کرکے جماعتوں کو بھجوا دیا گیا۔ بعد میں اس پیغام کو ماہانہ "اخبار احمدیہ" کے سواحیلی ایڈیشن میں بھی طبع کیا۔ اور خطبہ جمعہ میں بھی پڑھ کر سنایا۔ حضور کا یہ پیغام مبلغین اور جماعت کے لئے خوشی اور ازدیاد ایمان کا باعث ہوا اور تبلیغ کی طرف زیادہ توجہ دی گئی۔

بچوں کے رسالہ کا اجراء

اکتوبر سے اردو زبان میں بچوں کے لئے ایک تربیتی رسالہ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "زجاجہ" رکھا گیا ہے۔ فی الحال یہ ماہوار ہوگا۔ اور علمی، اخلاقی اور تاریخی امور کے بارہ میں مضامین اور کہانیوں پر مشتمل ہوگا۔ پہلے پرچے کے پیغام میں خاکسار نے اس رسالہ کی ضرورت کو واضح کیا اور والدین بالخصوص ماؤں کو متوجہ کیا کہ وہ بچوں کی تربیت صحیح اسلامی رنگ میں کریں اور ان کی اخلاقی نگرانی کریں۔ اس رسالہ کے ادارت کے فرائض عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ (بنت استاذی المحترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری) بصد شوق ادا کرتی ہیں۔ اور ان کے شوہر عزیزم افتخار احمد صاحب ایاز اسے سائیکلو سٹائل کرنے اور بھجوانے کا کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہر دو میاں بیوی کو جزائے خیر دے اور اس رسالہ کو بچوں کے لئے مفید بنائے اور ان کو اسلام کا بہادر سپاہی بنائے۔ آمین اس رسالہ کا چندہ پانچ شلنگ سالانہ مقرر کیا گیا ہے۔ ٹانگانیکا کے علاوہ

یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر مختلف مقامات پر
احمدی جماعتوں کے جلسے

یوم مصلح موعود کی تقریب سعید کے موقع پر بہت سی احمدی جماعتوں میں جلسے منعقد ہوئے جن میں بڑے اہتمام کے ساتھ پیشگوئی مصلح موعود کی عظمت و اہمیت اور اس کے عظیم الشان طور پر پورا ہونے کا تذکرہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ ہر رنگ اور ہر جہت سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ہی اس پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ ان جلسوں کی تبلیغی روئداد عدم گنجائش کی وجہ سے شائع نہ ہو سکے گی۔ ذیل میں صرف ان مقامات کے نام درج کر دئیے جاتے ہیں جہاں سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں۔

گجرات شہر۔ خوشاب۔ ملتان شہر۔ سکھر۔ گھٹیالیاں۔ تعلیم الاسلام کالج گھٹیالیاں سرگودھا شہر۔ قصور۔ شورکوٹ۔ چک نمبر ۲ T-D-A تحصیل خوشاب۔ چہور چک نمبر ۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ خانیوال۔ بیدیا نوالہ $\frac{11}{R-B}$ ضلع لائلپور۔ بہوڑو چک نمبر ۸ ضلع شیخوپورہ۔

درخواستہائے دعا

(۱) صوبیدار محمد عبد الصمد صاحب مولوی فاضل پشاور چھاؤنی ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور اب بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد الستار دار رحمت وسطی ربوہ)

(۲) میری امی کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اب طبیعت زیادہ خراب ہے۔ تمام بھائی اور بہنیں صحت یابی کے لئے دعا کریں۔
(نصیرہ نور معرفت نور احمد صاحب سنوری۔ راولپنڈی)

(۳) میں مختلف قسم کے عوارضات کی وجہ سے بیمار رہتا ہوں۔ اختلاج قلب کے دورے پڑتے ہیں۔ احباب میری کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(محمد بشیر تحصیل کوٹلی آزاد کشمیر)

(۴) خاکسار کے لڑکے پر عرصہ سوا سال سے مقدمہ دائر ہے اور اب کیس آخری مراحل پر ہے۔ اس کی باعزت بریت کے لئے احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔
(غلام محمد سیکرٹری انصار اللہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں ۴۳ مجلس مشاورت
۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ تینتالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۲۳-۲۴-۲۵ امان ۱۳۴۱ھش مطابق ۲۳-۲۴-۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔ عہدیداران جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد دفتر ہذا میں اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت
(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی)

ممباسا کینیا سے کل چندہ موصول ہوا ہے لجنہ اماءاللہ نیروبی نے خاص امداد کی ہے جزاھن اللہ احسن الجزاء (باقی)

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۵ فروری سنہ ۶۲ء

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق بعض نہایت ضروری اور اہم ہدایات

ارشاد فرمودہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے مشاورت سنہ کے اجلاس میں انتخاب نمائندگان کے متعلق جو اہم ہدایات فرمائی تھیں۔ وہ درج ذیل کی جاتی ہیں۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ نمائندگان کا انتخاب کرتے وقت ان ہدایات کو ملحوظ رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

بعض جماعتیں ایسی ہیں

جو مجلس شوریٰ میں اپنے نمائندے اہل چن کر نہیں بھجواتیں۔ چنانچہ میں نے اس سال کے نمائندگان کی جو لسٹیں دیکھی ہیں ان میں بعض منافق بھی نظر آئے ہیں۔ بعض نہایت کمزور ایمان والے بھی مجھے دکھائی دئے ہیں بعض بڑبولے اور معترض بھی میں نے دیکھے ہیں اور بعض یقینی طور پر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اندر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں۔ اگر جماعتیں اپنے نمائندگان کا صحیح انتخاب کرتیں تو اس قسم کی کوتاہی اور غفلت ان سے کبھی سرزد نہ ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ جماعتیں یہ نہیں دیکھتیں کہ کون نمائندگی کا اہل ہے۔ بلکہ وہ یہ دیکھا کرتی ہیں کہ کون فارغ ہے جسے قادیان بھیجا جا سکتا ہے اور جب نمائندگی کا سوال ہو تو وہ پوچھ لیتی ہیں کہ کیا کوئی فارغ ہے اور کیا وہ قادیان جا سکتا ہے اس پر جو بھی کہہ دے کہ میں فارغ ہوں اسے بھجوا دیا جاتا ہے اور یہ قطعی طور پر نہیں سمجھا جاتا کہ اس

مجلس شوریٰ کی ذمہ داریاں

کتنی وسیع ہیں اور کتنے اہم فرائض ہیں۔ جو نمائندگان پر عائد ہوتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ ایک شخص فارغ تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص بڑبولا اور معترض تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص زیادہ آسودہ حال تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص آگے آنا چاہتا تھا۔ انہوں نے اس کو نمائندہ بنا کر قادیان بھیج دیا۔ حالانکہ وہ شخص جو آگے آنا چاہے اور خود بخود کوئی عہدہ مانگے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے شخص کے متعلق یہ فرمایا کرتے تھے کہ اسے وہ عہدہ نہیں دیا جائے گا۔

پس میں جماعت کو آپ لوگوں کی وساطت سے پیغام پہنچانا چاہتا ہوں کہ جو کام خدا تعالیٰ کا ہے وہ تو بہرحال اسے پورا کرے گا مگر جس کام کا ہمارے ساتھ تعلق ہے اگر ہم اس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام نہیں دیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نزول میں دیر لگ جائے گی۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور نمائندگی

کے لئے

ہمیشہ اہل لوگوں کو منتخب کرو

جہاں تک میں سمجھتا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ جماعت نے ابھی تک مجلس شوریٰ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ انہوں نے صرف اس کو ایک مجلس سمجھ لیا ہے جس کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اگر اس میں انہوں نے اپنی جماعت کا کوئی نمائندہ نہ بھیجا تو ان کی سبکی ہوگی۔ اسی لئے انہوں نے کامل غور سے کام نہیں لیا اور نمائندہ کے طور پر بعض منافقین کا انتخاب کر لیا ہے اسی طرح انہوں نے بے نمازیوں کو بھی چن لیا ہے۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی چن لیا ہے۔ جن کا کام سلسلہ پر ہر وقت اعتراض کرتے رہنا ہے صرف اس لئے کہ وہ بڑبولے تھے یا صرف اس لئے کہ وہ معترض تھے یا صرف اس لئے کہ وہ دولتمند تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ خواہش رکھتے تھے کہ انہیں آگے آنے کا موقع ملے اس مجلس میں تو ان لوگوں کو شامل ہونے کے لئے بھیجنا چاہیئے جن کا

ایمان اتنا مضبوط ہو

کہ وہ سلسلے کے فائدہ کے لئے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات سننے کے لئے بھی تیار نہ ہوں۔ کجا یہ کہ وہ ادھر ادھر کی باتیں سنیں اور سلسلہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنے لگ جائیں۔ اس قسم کے آدمی تو مجلس شوریٰ سے ہزاروں میل کے فاصلہ پر رہنے چاہئیں۔ کجا یہ کہ ان کو نمائندہ بنا کر اس مجلس میں شامل کر لیا جائے۔

پس

یہ ایک خطرناک غفلت ہے

جو اس دفعہ جماعت نے کی اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ جماعتیں میری اس ہدایت کو یاد رکھیں گی بلکہ میں جماعت کے کارکنوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ میرے اتنے حصہ تقریر کو الگ شائع کر دیں اور آئندہ مجلس شوریٰ کے موقعہ پر ہمیشہ اسے [illegible] شائع کرتے [illegible] ہیں۔ تاکہ جماعتیں ان لوگوں کا [illegible] جو تقویٰ اور دیانت [illegible] انتخاب کر کے بھیجا کریں۔

اور عبادت کے لحاظ سے بڑے ہوں۔ یہ نادانی کا خیال ہے جو بعض جماعتوں میں پایا جاتا ہے کہ فلاں چونکہ مالی واقفیت رکھتا ہے اس لئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے یا فلاں چونکہ بولتا زیادہ ہے اس لئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ اگر محض مالی واقفیت کی وجہ سے شوریٰ کی نمائندگی جائز ہو تو پھر تو کوئی ہندو بھی ہمیں نمائندہ بنا لینا چاہیئے اسی طرح کوئی عیسائی اگر مالی امور کے متعلق واقفیت رکھتا ہو تو اسے بھی نمائندہ بنا لینا چاہیئے

حقیقت یہ ہے

کہ بجٹ سے تعلق رکھنے والی یہ باتیں محض سطحی ہیں اور دوسرا درجہ رکھتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہو تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا۔ آخر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کونسا بجٹ تیار ہوا کرتا تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں کون سا بجٹ ہوتا تھا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ اور حضرت علیؓ کے زمانہ میں بجٹ بنتا ہی نہیں تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں بھی بجٹ نہیں بنتا تھا حضرت خلیفہ اولؓ کے زمانہ میں جب کام انجمن کے سپرد ہوا تو اس وقت بجٹ بننے لگا لیکن فرض کرو کہ کسی وقت ہم صرف اس مجلس کو اڑا دیں تو سلسلہ کو اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ پس بجٹ پر بحث ایک سطحی کام ہے اور اگر ہم اس کام کے لئے ایسے ہی لوگوں کو منتخب کیا کریں جو مالی معاملات کے متعلق اچھی واقفیت رکھتے ہوں یا بڑبولے اور معترض ہوں اور نمائندگان کے انتخاب میں نیکی اور تقویٰ کو مدنظر رکھا کریں تو

یہ ایک ایسی ہی بات ہوگی

جیسے چہرہ کی صفائی کے لئے کسی کی روح نکال لی جائے اگر روح نہیں ہوگی تو مردہ کی لاش کو لے کر کسی نے کیا کرنا ہے۔ خواہ اس کا چہرہ کیسا ہی چمکتا ہو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہمیں ایسے متقی اور نیک لوگ ملیں جو دنیوی علوم سے بھی آگاہ ہوں اور حسابی معاملات میں اچھی دسترس رکھتے ہوں یا اچھے لسان اور لیکچرار ہوں۔ تو بڑی اچھی بات ہے

میں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسے ہی نمازی کو چن[illegible] جو حساب نہ جانتا ہو یا ایسے ہی نیک شخص کا انتخاب کرو جو بولنا نہ جانتا ہو۔ اگر دو[illegible] خوبیاں کسی میں پائی جائیں تو اسی کا انتخاب کرنا زیادہ موزوں ہوگا۔ لیکن اگر کسی میں [illegible] اور اتقاء نہیں بلکہ وہ محض دنیوی علوم کا [illegible] ہے تو تم اس کی بجائے اس

متقی اور پرہیزگار انسان کا انتخاب کرو

جو اپنے دل میں دین کا درد رکھتا ہو جو بڑ[illegible] نہ ہو۔ جو اپنے آپ کو آگے کرنے کی عادت [illegible] رکھتا ہو اور باایں ہمہ بات کو سمجھنے اور مشورہ دینے کی بھی اہلیت رکھتا ہو مگر یہ کہ صرف دنیوی علوم و فنون کو مدنظر رکھا جائے اور یہ نہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت اور محبت بھی رکھتا ہے یا نہیں ایک فضول بات ہے۔

پس میں جماعت کے دوستوں کو

اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں

اور متعلقہ کارکنوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ میرے اس حصہ تقریر کو بقیہ جماعتوں تک پہنچا دیں اور پھر متواتر پہنچاتے رہیں کہ مجلس شوریٰ کے نمائندے ایسے ہی منتخب کرنے چاہئیں۔ جن کے اندر تقویٰ و طہارت ہو۔ جو لوگ لڑاکے اور فسادی ہوں نماز کی پابندی کرنے والے نہ ہوں۔ جھوٹ بولنے والے ہوں۔ معاملات کے اچھے نہ ہوں۔ بلاوجہ ناجائز افتراء اور اعتراض کرنے والے ہوں یا منافق اور کمزور ایمان والے ہوں۔ ان کو بطور نمائندہ انتخاب کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنا ہے اور ایسے لوگوں کو مجلس کے قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیئے چاہے وہ کروڑوں روپیہ کے مالک ہوں اور چاہے وہ باتیں کر کے تمام مجلس پر چھا جانے والے ہوں۔

ہمارے لئے وہی لوگ مبارک ہیں

جن کے اندر دین اور تقویٰ ہے خواہ وہ اچھی طرح بول بھی سکتے ہوں اس کے مقابل میں وہ لوگ جن میں دین اور تقویٰ نہیں خواہ وہ کتنے ہی لسان اور لیکچرار ہوں اور خواہ ان کے گھر سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے ہوں

ہمیں ان کی کوئی ضرورت نہیں

اور وہ اس مجلس سے جس قدر دور رہیں اتنا ہی ہمارے لئے اچھا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان بدیوں کو چھوڑنے کا اہم ترین عملی ذریعہ ہے

(از مکرم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب ریٹائرڈ۔ ربوہ)

رمضان المبارک کا مہینہ جہاں تنویر قلب اور تقویٰ اختیار کرنے کا بہترین موقعہ ہے وہاں یہ بدیوں کو ترک کرنے کا بھی آسان ذریعہ ہے۔ لہٰذا اگر ہم اپنے نفس کا محاسبہ کر کے کم از کم ایک بڑی عادت چھوڑنے کا اس مہینہ میں عہد کریں تو انشاء اللہ ہم اس میں ضرور کامیاب ہو جائیں گے۔ میں اس جگہ ہماری چند برائیوں کا ذکر کرتا ہوں تا ان میں سے جس کو بھی چھوڑا جا سکے اس کے لئے کوشش کی جائے۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

جھوٹ بولنا اور غیبت کرنا

لہو و لعب خوش گپیوں اور فضول بحثوں میں وقت ضائع کرنا

گانے سننا، سینما دیکھنا اور بداخلاقی پیدا کرنے والی کتابیں پڑھنا۔

بے پردگی اختیار کرنا۔

لڑائی جھگڑا کرنا اور گالیاں دینا۔

وقت کی پابندی نہ کرنا اور بغیر کسی اصول کے بلکہ محض جذباتی طور پر کام کرنا۔

بغیر کسی حقیقی ضرورت کے رات کو دیر سے سونا اور صبح دیر سے اٹھنا

بغیر کسی معقول عذر کے ہر کام کرنے میں تساہل برتنا اور الجھنیں پیدا کرنا۔

بدظنی میں مبتلا رہنا، کسی کے لئے دل میں کینہ بغض رکھنا اور ہر وقت ناجائز انتقام کے متعلق سوچتے رہنا

ناجائز زیبائش یا آرائش کرنا۔

آوارہ پھرنا اور بری صحبت اختیار کرنا۔

ذرا ذرا سی بات پر چڑ جانا۔ غصے میں آنا اور اصلاح کی خاطر نصیحت یا توجہ دلانے کو برا منانا۔

ذہنی بحران کا شکار رہنا

ڈاڑھی اور دیگر شعائرِ اسلامی کی پابندی نہ کرنا۔

والدین اور دوسروں کے متعلق فرائض کی ادائیگی میں اعراض کرنا۔

اپنے مفوضہ فرائض کو توجہ اور دیانتداری سے ادا نہ کرنا۔ ذاتی اور قومی کاموں اور اشیاء کے استعمال میں تمیز نہ کرنا۔

دوسروں کے حقوق صحیح طور پر ادا نہ کرنا اور نہ ہی ان کے غصب شدہ حقوق اور املاک کی تلافی کرنا۔ بلکہ اپنے حق سے کئی گنا زیادہ لے لینا۔

(۱۷) ناجائز طور پر حاصل کردہ مال لینا یا ایسے ہی تعیش کو اپنی زندگی کا خاصہ بنا لینا اور غرباء کو لٹنے یا ان کی مدد کرنے سے اعراض کرنا۔

(۱۸) کسی حاجتمند یا دوسرے کی بات کو سننے سے گریز کرنا۔

(۱۹) کسی کی غلطی کو اصلاح کی خاطر معاف کرنے کی بجائے اس سے کئی گنا زیادہ بدلہ لینا۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو معمولی سی معمولی نیکی سے بھی محروم رکھنا اور ان سے خوش خلقی سے بات نہ کرنا

(۲۰) ہر وقت دنیوی تعلیم اور مادی اغراض کے اکتساب میں لگے رہنا اور اصلاحی اخلاقی اور دینی اصلاح کی طرف توجہ نہ کرنا۔

(۲۱) غور و فکر اور بدی کو شروع میں ہی نہ روکنا بلکہ مابعد خطرناک نتائج بھگتنا۔ دوسروں سے متاثر ہو کر بدی کے خلاف جہاد نہ کرنا۔

(۲۲) منشی اشیاء کا استعمال کرنا

(۲۳) ہر بات میں پیچ اور ہر کام میں دھوکہ دہی کے خیال کو مدنظر رکھنا اور نیک نیتی اور دیانتداری کو اپنا شیوہ نہ بنانا۔

(۲۴) والدین اور استادوں وغیرہ کا لڑکے لڑکیوں کی دینی تعلیم اور

اعراض کرنا:

(۲۵) جو کچھ تقریری یا تحریری طور پر ہم کہیں اس پر خود عمل نہ کرنا اور جو کوئی ایسا کرتا ہے وہ عالم باعمل یعنی متقی نہیں کہلا سکتا۔ کیونکہ متقی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس کے حقیقی مبداء سے تعلق پیدا کرے۔ مبداء کل سے تعلق پیدا ہو جانے کے بعد اس کی مخلوق سے بھی محبت اور ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے اور یہی حقیقی عبادت یا اقامت الصلوٰۃ ہے جو قاطع سیئات ہے (اصلاحات بحوالہ تفسیر کبیر جلد اول جزو اول صفحہ ۱۲۳)

(۲۶) کسی کام میں کامیابی کے لئے صحیح اصولوں کے ماتحت پوری پوری کوشش نہ کرنا اور نہ ہی ان کے ماتحت ٹریننگ حاصل کرنا۔

(۲۷) ان سب چیزوں کے حصول کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور ہر وقت جھکے نہ رہنا۔ اور اس سے دعائیں نہ کرنا بلکہ ان برائیوں کے اثر کے ماتحت انہیں کو اپنے لئے بہتری کا ذریعہ سمجھنا اور ان کے خلاف توجہ دلانے والے کو قابل گشتنی و گردن زدنی گرداننا۔

(۲۸) کے ماتحت جو کہ عرض کیا گیا اس کے سلسلے میں اخبار الفضل مجریہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۱ء صفحہ ۴ کالم ۴ کا مندرجہ ذیل اقتباس قابل غور ہے۔

"اسی طرح اگر مرتہن نے مرہونہ شے کے بدلے میں پاکستان میں کوئی جاگیر حاصل کر لی ہے تو اگر اس جاگیر کی قیمت قرض کی رقم سے زیادہ ہے تو اس کا فرض ہے کہ اس زیادتی کو راہن کے حوالے کرے کیونکہ یہ زیادتی اس کے پاس بطور امانت ہے جس کا واپس کرنا اس کے لئے ضروری ہے۔ واللہ اعلم بالصواب"

دراصل اس مادہ پرستی کے زمانہ میں انسان نافرمان نے اپنے خالق و مالک خدا تعالیٰ کی محبت کو بھلا دیا ہے اور وہ ذہنی سکون اور روحانی اطمینان سے محروم ہو گیا ہے اس لئے اس نے اب مصنوعی چیزوں مثلاً نشوں اور نیند آور ادویات میں اپنے لئے جھوٹے آرام کا سامان تلاش کرنا شروع کر دیا ہے۔ بعض نئی تہذیب کے دلدادہ مسلمان ان ذہنی اور بدنی نشوں مثلاً بے پردگی۔ گانے بجانے اور مدہوش کن ادویات کی بڑے فخر سے حمایت کرتے ہیں اور بعض اسلامی حدود کے حامی اخبار ان کے خیالات کو بڑی خوشی سے اپنے اخباروں میں شائع کرتے ہیں۔ لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کو اخلاقی اور روحانی تباہی سے بچایا جائے تو ہمیں خدا تعالیٰ اور اس کے دین الفطرت کی طرف واپس لوٹ آنا چاہیئے کہ یہی اس کی نجات کا ذریعہ ہے۔ ہر بات میں مغربیت اندھا دھند تقلید یقیناً قومی ہلاکت کے مترادف ہے۔ رمضان کے مبارک ایام میں ان برائیوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں کے ساتھ ساتھ احباب عزم بالجزم کر لیں انشاء اللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔

الحمد للہ کہ وعدہ پورا ہو گیا

محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا نے ۲۸/۱ سال کا وعدہ پہلے ہی اضافہ کے ساتھ فرمایا تھا۔ چنانچہ سیدہ موصوفہ نے ادائیگی فرماتے وقت مزید دس روپے کا اضافہ فرما کر اپنے وعدہ کو (یکصد پچاس) ۱۵۰/- روپیہ تک پہنچا دیا ہے۔ جزاھا اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ سال رواں کا حساب بیباق فرماتے ہوئے آنمحترمہ تحریر فرماتی ہیں۔

"الحمد للہ کہ وعدہ پورا ہو گیا"

خدا کرے کہ ہر احمدی کے دل میں قربانی کرتے وقت اسی قسم کی بشاشت کے جذبات پیدا ہوں۔ وھو المراد

(وکیل المال اول)

قابل تقلید جذبۂ خدمت دین

محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ چک ۸۸ جنوبی ضلع لائلپور نے اپنا بقایا چندہ تحریک جدید سال ۲۶ اور سالم ادائیگی وعدہ سال ۲۸ دفتر وکالت مال میں خود آ کر ادا فرمایا ہے۔ آپ محض چندہ جات کی ادائیگی کے لئے ربوہ آئی تھیں۔

احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور ہر وقت ان کا اور ان کے خاندان کا حافظ و ناصر ہو۔ (وکیل المال اول)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

٭ زکوٰۃ کی ادائیگی ٭

اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

رعائت اور بہترین تحفہ

احباب کرام! حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:۔

"میرے نزدیک الفرقان جیسا علمی رسالہ تیس چالیس ہزار بلکہ لاکھ تک چھپنا چاہیئے اور اس کی بہت وسیع اشاعت ہونی چاہیئے" (الفضل ۵ جنوری ۵۶ء)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی تحریر فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو...... پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے" (الفضل ۱۸ جولائی ۱۹۵۹ء)

فیصلہ کیا گیا ہے کہ رمضان المبارک کی خوشی میں ایک ماہ تک رسالہ کی سالانہ قیمت نئے خریداروں سے چھ روپے کی بجائے پانچ روپے وصول کی جائے۔ اس رعائت سے ۱۰ مارچ ۶۲ء تک فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ آپ رمضان کی نیکیوں میں اس نیکی کا بھی اضافہ فرمائیں کہ اگر پہلے خریدار نہیں تو خود خریدار بن جائیں نیز اپنے کسی دوست کے نام عیدالفطر کے تحفہ کے طور پر رسالہ الفرقان جاری کروائیں۔ جملہ رقوم مینجر الفرقان ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان ربوہ

اعلانات نکاح

۱۔ مورخہ ۲/۲/۶۲ کو بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں فرزندم عبدالسلام خاں سلمہ اللہ تعالےٰ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ امۃ الرشید خالدہ بنت چوہدری ہدایت خاں صاحب مرحوم کاٹھگڑھی صحابی بعوض مبلغ ایک ہزار اللہ دیہ حق مہر حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے فرمایا۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے اس تعلق کے بابرکت ہونے اور نیک ثمرات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خاکسار عبدالسنان خاں عفی عنہ ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور)

۲۔ میرے بھتیجے عزیز ناصر احمد ولد محمد اسرائیل احمد صاحب بی اے سپرنٹنڈنٹ K.D.A. کراچی کا نکاح ہمراہ عزیزہ نجم الطارق ناز بنت برادرم نذیر احمد صاحب ناصر منشی فاضل ڈسکہ بعوض مہر مبلغ پانچ ہزار روپے حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی نے مورخہ ۲۸/۱۲/۶۱ بعد نماز مغرب ربوہ میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

بشیر احمد صراف قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈسکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں چیچک سے ۲۹۴ افراد ہلاک

کراچی۔ جمعرات کے روز یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کراچی میں گزشتہ ماہ نومبر میں چیچک کی جو وبا پھوٹی تھی اس سے اب تک کل چار سو انتیس افراد ہلاک ہو چکے ہیں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے۔ اب وبا پر پوری طرح قابو پالیا گیا ہے۔ اور جن فوجی دستوں کو چیچک کی انسدادی کارروائیوں کے لئے طلب کیا گیا تھا انہیں دو روز تک واپس بھیجدیا جائے گا۔

۲ دہلی۔ اسی دوران میں مغربی پاکستان کے بارانی علاقوں میں جو بارشیں ہوئی ہیں وہ ربیع کی فصلوں کے لئے مفید ثابت ہونگی۔

گجرات کی بجائے کھاریاں ضلعی صدر مقام

گجرات ۲۲ فروری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ضلع گجرات کا ہیڈ کوارٹر کھاریاں منتقل کرنے کی تجویز ہے راولپنڈی کو وفاقی علاقہ قرار دینے اور اس کی حد بندی کے بعد گجرات سے ضلع ہیڈ کوارٹر کو کھاریاں منتقل کر دیا جائے گا۔ پی ڈبلیو ڈی کے مقامی حکام ضلع ہیڈ کوارٹرز کی منتقلی کے مختلف پہلوؤں پر غور کر رہے ہیں ان کا خیال ہے کہ اس کام میں چند برس لگ جائیں گے۔

غذائی صورت حال اطمینان بخش ہے

راولپنڈی ۲۴ فروری سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جنوری ۶۲ء کے آخری پندرھواڑے میں دونوں صوبوں میں غذائی صورت حال اطمینان ...

جنگ بندی کے معاہدہ پر غور کرنیکے لئے طرابلس میں آزاد الجزائری پارلیمنٹ کا

فرانس کے زبردست حفاظتی اقدامات، خاص پرمٹوں کے بغیر الجزائر جانیکی ممانعت

طرابلس ۲۳ فروری الجزائر کی عبوری کابینہ کے ارکان تونس سے طرابلس پہنچ گئے ہیں۔ جہاں آزاد الجزائری پارلیمنٹ کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔ الجزائری پارلیمنٹ الجزائر میں جنگ بند کرا... کے متعلق فرانس اور الجزائری نمائندوں کے سمجھوتہ کی توثیق کے سوال پر غور کرے گی۔ حکومت فرانس ... سمجھوتہ کی توثیق پچھلے ہفتہ کر چکی ہے۔

آزاد الجزائری پارلیمنٹ معاہدہ کو منظور یا نامنظور کرنے کا فیصلہ کرے گی۔ پارلیمنٹ کا اجلاس کل ہی منعقد ہونے والا ہے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے کہا ہے کہ الجزائری کابینہ اس معاہدہ کی توثیق کر چکی ہے لیکن ابھی کسی اور ذریعہ سے اس کی تصدیق نہیں ہوئی، سیاسی مبصروں نے کہا ہے کہ الجزائری پارلیمنٹ اس معاہدہ کی توثیق کر دے گی۔ اگر پارلیمنٹ نے اس معاہدہ کی توثیق کر دی تو جنگ بندی کا اعلان آئندہ ہفتے کر دیا جائے گا۔

دریں اثنا فرانس نے جنگ بندی کے معاہدہ کے امکان کو پیش نظر رکھتے ہوئے زبردست حفاظتی اقدامات کئے ہیں۔ پیرس میں چھاپے مار کر متعدد انتہا پسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ خاص پرمٹوں کے بغیر فرانسیسیوں کو الجزائر جانے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اس سے پہلے جو پرمٹ جاری کئے گئے تھے ان پر کسی شخص کو الجزائر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ آج جو لوگ الجزائر جانے کے لئے پرمٹوں پر ہوائی جہازوں پر سوار ہوئے تھے۔ انہیں الجزائر جانے سے روک دیا گیا۔

کوئلے کے ذخیروں کا سراغ

کومیلا ۲۳ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ کومیلا کی صنعتی اسٹیٹ کے لئے منتخب کئے ہوئے علاقہ کے نشیبی حصہ میں کوئلہ کی قسم کی ایک شے کے ذخیرے دستیاب ہوئے ہیں جو سخت اور سیاہ رنگ کی ہے اور کوئلہ کی طرح جلتی ہے۔ پہلی مرتبہ اس معدنی وسیلہ کا سراغ ایک دکان کی تعمیر کے سلسلہ میں کھدائی کے دوران ہوا بعدازاں نواحی علاقہ میں متعدد مقامات پر تقریباً پندرہ فٹ کی گہرائی پر اس مرکب کی تین چار فٹ موٹی تہہ کا سراغ ملا ہے اس علاقہ میں کوئلہ کے ذخیروں کی کوئی سائنسی وجہ معلوم نہیں ہو سکی اس سے پہلے یہاں دھان کی کاشت کی جاتی تھی پی پی اے کے نمائندہ نے کہا ہے کہ آجکل مارکیٹ میں کوئلوں کے خریداروں کو سیاہ رنگ کی ایک شے فروخت کی جا رہی ہے جو کوئلہ سے وزن میں ہلکی اور زیادہ تیزی سے آگ پکڑتی ہے۔

۲/ ساتھ ہی دونوں صوبوں میں اضلاعی ایسوسی ایشنوں سے کہا ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ اضلاعی تنظیمیں بہترین طریق سے کام کریں۔

بچوں میں اچھے اوصاف پیدا کرنے کی ضرور...

کراچی ۲۳ فروری پاکستان کے سکاؤٹ کمشنر این ایم خاں نے کہا ہے کہ اعلیٰ کردار کی ... کی جو شمع ہمارے سپرد کی گئی ہے اسے فروزاں رکھنے کی پوری سعی کی جائے انہوں نے کہا کہ لڑکوں کو اپنے اندر ایسی خوبیاں پیدا کرنی چاہئیں جو اچھے شہریوں کے کردار کا لازمی حصہ سمجھی جاتی ہیں۔ ... نے کہا کہ آج کے بچے کل پاکستان کے شہری بننے ہیں اگر انہوں نے اپنے اندر اچھے اوصاف پیدا ... کئے تو وہ مفید شہری بننے کی بجائے ملک کے ... بوجھ ثابت ہوں گے

مسٹر این۔ ایم خان نے سکاؤٹ تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاول کی سالگرہ کے موقع پر ایک پیغام میں کہا ہے کہ بچوں میں زبردست صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ اور اگر ان صلاحیتوں کو تعمیری راستے پر نہ ڈالا جائے تو ان کے گمراہ ہونے کا امکان ہے انہوں نے بیڈن پاول کو خراج تحسین ادا کیا جنہوں نے دنیا کو ایک مفید تحریک دی ہے جس میں شامل ہو کر بچے اپنے کردار میں اچھے اوصاف پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کہ اب حکومت اور عوام کی طرف سے اس تحریک میں زیادہ دلچسپی لی جا رہی ہے۔

مسٹر این ایم خان نے کہا کہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے مسرت ہوتی ہے کہ سکاؤٹ تنظیم کی مدد کے لئے حکومت اور اہل ثروت پاکستانیوں کی طرف سے زیادہ مالی امداد دی جا رہی ہے۔ لیکن انہوں نے کہا کہ اس تنظیم کی ترقی کے لئے سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ عوام کی طرف سے اخلاقی خوبیوں کو زیادہ اہمیت دی جائے۔

انہوں نے سکاؤٹ تحریک میں زیادہ سے زیادہ بچوں کو شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اور ...

پیغام احمدیت

اور

دوسرے مذاہب کے متعلق سوال و جواب

بزبان اردو

کارڈ آنے پر۔ مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

عیسائی سکولوں میں مسلم طلبہ کے لئے مذہبی تعلیم کے انتظامات مکمل ہو گئے

حکومت اس غرض کیلئے سکولوں کو گرانٹ دیگی اور عمارتوں میں توسیع کے لئے سہولتیں بہم پہنچائیگی

راولپنڈی ۲۴ر فروری۔ تعلیمی حکام نے پاکستان کے عیسائی مشن سکولوں میں مسلمان طلبہ اور طالبات کو مذہبی تعلیم دینے کے انتظامات مکمل کرلئے ہیں اور اس بارہ میں مشن سکول کے ساتھ تمام امور طے ہو گئے ہیں۔ ان انتظامات کے تحت حکومت مسلم اساتذہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے سلسلہ میں ان سکولوں کو گرانٹ دے گی نیز اس مقصد کے لئے سکولوں کی عمارتوں میں مزید گنجائش نکالنے کے کام میں بھی ہاتھ بٹائے گی۔

کل راولپنڈی میں وزارت تعلیم و سائنسی تحقیق کی طرف سے ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ان سکولوں کے لئے دینیات کا کورس منظور کرنے کے بعد ضروری کتابیں بھی مرتب کر لی گئی ہیں۔ پریس نوٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت کے حکم میں یہ بات لازمی قرار دی گئی تھی کہ عیسائی مشن سکولوں کو دینی تعلیم کے انتظام سے متعلق حکومتی فیصلے پر عملدر آمد کرنے میں دقتیں پیش آرہی ہیں۔ چنانچہ اس بارہ میں متعلقہ سکولوں کے سربراہوں کے ساتھ بات چیت اور صلاح مشورہ کیا گیا۔ اس گفت و شنید کے نتیجہ میں ضروری انتظامات کے متعلق آخری فیصلہ ہو گیا ہے اب عیسائی سکولوں مسلم طلبہ کی دینی تعلیم کا آسانی انتظام کر سکیں گے۔ اس انتظام کے تحت عیسائی سکولوں کے تمام مسلمان طلبہ اور طالبات کو دینیات ایک لازمی مضمون کے طور پر پڑھائی جائے گی۔ اور اس غرض کے لئے جو مسلمان اساتذہ ملازم رکھے جائیں گے حکومت ان کی تنخواہوں کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ان سکولوں کو گرانٹ دے گی نیز عمارتوں میں توسیع کرنے کے کام میں بھی ان کا ہاتھ بٹائے گی +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیپال کے سرحدی شہر پر باغیوں کا حملہ

نئی دہلی ۲۴۔ فروری۔ گذشتہ منگل کو ضلع ڈانگ کے سرحدی شہر کو ٹیلاباسن پر باغیوں نے حملہ کیا۔ نیپالی فوجوں اور باغیوں کے درمیان اس جھڑپ میں ایک آدمی ہلاک اور چار زخمی ہو گئے +

سیلاب زدگان سے صدر ایوب کا اظہار ہمدردی

راولپنڈی ۲۴ر فروری! مغربی جرمنی کے شہر ہمبرگ اور دوسرے علاقوں میں حالیہ سیلاب اور طوفان کے باعث ہونے والے نقصان پر صدر ایوب نے مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈنائر کو تعزیتی پیغام بھیجا ہے جس میں انہوں نے متاثرہ علاقوں میں

• ہلاک ہونے والوں کے ورثاء سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ صدر ایوب نے صدر اور چانسلر کے نام اپنے پیغامات میں کہا ہے کہ مغربی جرمنی اور ہمبرگ میں جو شدید نقصان پہنچا ہے اس سے پاکستان کی حکومت اور عوام کو سخت صدمہ پہنچا ہے +

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی تقریر

بقیہ صفحہ اول

غرض سے باہر جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ کسی مجبوری کی وجہ سے ہی آپ کو باہر بھجوایا جا رہا ہے ورنہ مرکز میں آپ کی خدمات کی کچھ کم ضرورت نہیں ہے۔ وہ مجبوری یہی ہے کہ آج دنیا خدائی تصرفات کے ماتحت زیادہ سے زیادہ اسلام کی طرف مائل ہوتی جا رہی ہے اور مختلف ممالک کی طرف سے مزید مبلغین بھجوانے کے مطالبے برابر موصول ہو رہے ہیں۔ ہر چند کہ ہم نے گذشتہ ایک سال میں بہت سے مبلغ باہر بھجوائے ہیں پھر بھی ابھی بہت زیادہ تعداد میں مبلغین کی ضرورت ہے۔ اس بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر تعلیم یافتہ احمدی نوجوانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ آگے آئیں اور اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے وقف کریں تا اس وقت دنیا کے ہر حصہ میں اسلام کے حق میں جو سازگار فضا پیدا ہو رہی ہے اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکے۔

آپ نے فرمایا یہ فکر کی بات ہے کہ ایک لحاظ سے مرکز کو کمزور کر کے ہم مکرم باجوہ صاحب کو باہر بھجوانے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اگر احمدی نوجوان وقف زندگی کی اہمیت کو سمجھیں اور بڑھ چڑھ کر اپنی زندگیاں وقف کریں تو پھر ہمارے لئے اس بارہ میں فکر کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اس وقت ہمیں ایسے گریجوایٹ نوجوانوں کی ضرورت ہے جو تھوڑی سی ٹریننگ کے بعد ہی بیرونی ممالک میں کامیابی سے فریضہ تبلیغ ادا کر سکیں۔

آپ نے فرمایا میں مجلس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ موجودہ حالات میں جبکہ مبلغین کی اشد ضرورت ہے وہ کسی خاص پروگرام کے تحت نوجوانوں پر وقف زندگی کی اہمیت کو واضح کریں اور انہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے وقف کرنے پر آمادہ کریں تاکہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اشاعت اسلام کے جو خاص مواقع پیدا کئے ہیں ان سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھایا جا سکے۔

آخر میں محترم صاحب صدر کی درخواست پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔ بعد ازاں مغرب کی آذان ہونے پر محلہ دارالصدر جنوبی کی مقامی تنظیم کی طرف سے جملہ حاضرین کی خدمت میں افطاری پیش کی گئی۔ اور یہ بابرکت تقریب اختتام پذیر ہوئی +

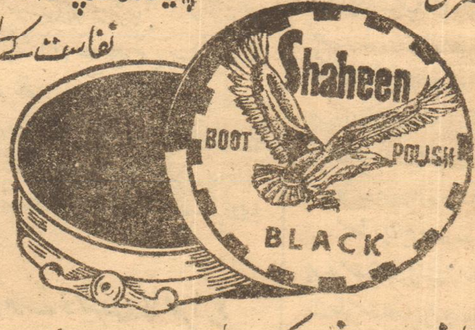

پائیداری اور چمک اور نفاست کے لئے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی تیار شدہ شاہین بوٹ پالش

اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ سے طلب کریں!

ہمیشہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی نئی اور آرام دہ بسوں میں سفر کریں

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ہمدرد نسواں (جوہر اٹھرا) مرض اٹھرا کی بے نظیر دواء۔ مکمل کورس انیس ۱۹ روپے۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ رجسٹرڈ